

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو نواسی

جنگِ پانیوم کا پیشگوئیاتی تانا بانا: اتوار کے قانون کا پیش خیمہ

Jeff Pippenger

2024-04-19

پانیوم کی جنگ بنیادی طور پر روحانی جنگ تھی۔ اتوار کے قانون سے عین پہلے آٹھواں صدر، جو 1989 میں اختتام کے وقت رونالڈ ریگن کے بعد ساتواں (پانچواں) ہے، جو آخری ری پبلکن صدر بھی ہے، اور جو سب سے امیر صدر ہے، اور جو عالمگیریت کے پورے دائرہ کار کو بھی بھڑکاتا ہے، مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی قیادت کرے گا تاکہ دیوتا پین کے یونانی مذہب کو شکست دے، جو عالمگیریت کا "ووک ازم" ہے۔ آیات گیارہ اور بارہ میں، 2014 میں یوکرین کی جنگ سے شروع ہونے والی تاریخ آیت سولہ میں اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ آیت پندرہ پانیوم کی جنگ ہے، اور پانیوم کی جنگ ایکٹیم کی لڑائی تک لے جاتی ہے، جو تیسری عالمی جنگ ہے۔

'عظیم زلزلے' کے وقت، جو آیت سولہ کا اتوار کا قانون ہے، تیسری آفت کا اسلام ریاستہائے متحدہ پر حملہ کرتا ہے، قوموں کو برانگیختہ کرتا ہے اور قومی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ اس حملے سے پہلے پانیوم کی جنگ پیش آتی ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت اڑدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا سہ گانہ اتحاد قائم ہو جاتا ہے۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے قیام کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے پوری طرح جدا کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم اُس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ اُس گہرائی کے اوپر سے بڑھ کر اسپرچولزم کے ساتھ مصافحہ کرے گا، جب اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے پھیلاؤ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کے عجیب کام کرنے کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, جلد 5, 451۔

اس وقت پاپائیت کا مہلک زخم پوری طرح بھر چکا ہوگا، اور وہ پوری بالادستی کے ساتھ حکمرانی کرے گی یہاں تک کہ آخرکار وہ اپنے انجام کو پہنچے اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ ہو۔ جب روم تیسری رکاوٹ کو فتح کر لیتا ہے تو وہ حکمرانی کرتی ہے، جیسا کہ دانیال باب آٹھ آیت 9، اور باب گیارہ آیات 16 تا 19 میں بت پرست روم کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ جب پاپائی روم نے تین سینگ اکھاڑ پھینکے، تو اس نے 1260 سال تک پوری بالادستی کے ساتھ حکمرانی کی؛ اسی طرح بت پرست روم نے بھی، جب اس نے 31 قبل از مسیح میں جنگِ ایکٹیم کے دوران تیسری رکاوٹ، مصر، کو فتح کر لیا، 360 سال تک پوری بالادستی کے ساتھ حکمرانی کی۔

قواعدِ زبان میں، لاحقہ "ium" کسی لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے تاکہ ایسا اسم بنایا جائے جو کسی جگہ، حالت یا کسی چیز کے مجموعے کو ظاہر کرے۔ یہ تکنیکی اور سائنسی اصطلاحات کی تشکیل میں عام طور پر استعمال ہوتا ہے، خصوصاً کیمیا اور حیاتیات میں۔ مثال کے طور پر: "stadium" سے مراد ایسا مقام ہے جہاں کھیلوں کے مقابلے یا دیگر تقریبات منعقد ہوتی ہیں، "aquarium" سے مراد وہ جگہ ہے جہاں آبی جاندار یا پودے نمائش کے لیے رکھے جاتے ہیں، اور "gymnasium" سے مراد جسمانی ورزش یا تربیت کی جگہ ہے۔ سائنسی اصطلاحات میں، "ium" عموماً کسی کیمیائی عنصر یا مرکب کی نشان دہی کے لیے استعمال ہوتا ہے، خصوصاً جب اس عنصر یا مرکب کو علیحدہ کیا گیا ہو یا دریافت کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر: "sodium" سے مراد وہ کیمیائی عنصر ہے جس کی علامت Na ہے، "calcium" سے مراد وہ کیمیائی عنصر ہے جس کی علامت Ca ہے۔

بت پرست روم کی مطلق العنان حکمرانی کی ابتدا جنگِ ایکٹیم میں ہوئی، اور جنگِ پانیوم نے اُس جنگ کے لیے راستہ کھول دیا جس کی نمائندگی ایکٹیم کرتا ہے، کیونکہ "سٹر بہ سٹر" ایکٹیم اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے جب پاپائیت دوبارہ دنیا پر مطلق العنان حکمرانی کرے گی۔

ایکٹیم ایک بحری جنگ تھی، اور پانیئم ایک زمینی جنگ تھی؛ لہذا ان دونوں جنگوں کا ربط ایسی جنگ کی نمائندگی کرتا ہے جو خشکی اور سمندر دونوں کو محیط عالمگیر جنگ ہے۔ ایکٹیم، قدیم تاریخ کی سب سے مشہور بحری جنگ، بھی ایک عالمگیر جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ "وہ پانی جنہیں تو نے دیکھا، جہاں فاحشہ بیٹھی ہے، وہ لوگ، اور انبوہ، اور قومیں، اور زبانیں ہیں۔" پانیئم ایک روحانی جنگ کی نمائندگی کرتا ہے جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ایک سیاسی جنگ کے ساتھ مل کر ہوگی۔

لفظ "pan" بطور اسم سیاق و سباق کے لحاظ سے متعدد معنی رکھتا ہے، لیکن یونانی اساطیر میں، پان چرواہوں، ریوڑوں، دیہی موسیقی اور جنگلات و بیابان کے دیوتا ہے۔ اسے اکثر آدھا انسان، آدھا بکری نما پیکر کے طور پر دکھایا جاتا ہے، اور وہ موسیقی اور فطرت سے اپنی محبت کے لیے مشہور ہے۔

فریب کے عظیم ڈرامے کی آخری اور فیصلہ کن کڑی کے طور پر، شیطان خود مسیح کا بھیس بدلے گا۔ کلیسیا طویل عرصے سے یہ اقرار کرتی آئی ہے کہ نجات دہندہ کی آمد اس کی امیدوں کی تکمیل ہے۔ اب بڑا فریب دینے والا یہ ظاہر کرے گا کہ مسیح آچکا ہے۔ زمین کے مختلف حصوں میں، شیطان انسانوں کے درمیان خیرہ کن روشنائی والی ایک پر جلال ہستی کے طور پر ظاہر ہوگا، جو یوحنا کی جانب سے کتاب مکاشفہ میں بیان کردہ خدا کے بیٹے کی صورت سے مشابہ ہوگی۔ مکاشفہ 1:13-15۔ عظیم کشمکش، 624۔

بین چرواہوں کا دیوتا ہے، اور وہ خود کو حقیقی چرواہا ظاہر کرے گا۔ شیطان کی طرف سے مسیح کی نقالی اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوتی ہے، کیونکہ "فرمان" پر "ہم" پھر "جان سکتے ہیں کہ شیطان کے حیرت انگیز کام کا وقت آچکا ہے اور یہ کہ انجام نزدیک ہے۔"

لفظ "pan" کا اطلاق کم گہرے، چوڑے کنارے والا اس برتن پر بھی ہوتا ہے جو تلنے، سینکنے یا کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آخری جنگ کا مرکز روحانی یروشلم ہے، وہ مقدس پہاڑ جو ایک علم کے طور پر بلند کیا گیا ہے، اور وہی پہاڑ جس کی طرف خدا کا دوسرا گلہ، جو ابھی تک بابل میں ہے، بھاگ کر آتا ہے۔ اس وقت تمام قومیں روحانی یروشلم کے خلاف آئیں گی، جسے ایک "پیالہ" (pan) کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔

اسرائیل کے لیے خداوند کے کلام کا بار؛ خداوند فرماتا ہے، جو آسمانوں کو پھیلاتا ہے، زمین کی بنیاد ڈالتا ہے، اور روح انسان کو اس کے اندر تشکیل دیتا ہے۔ دیکھو، میں یروشلم کو اپنے گرد و نواح کی سب قوموں کے لیے لرزش کا پیالہ بنا دوں گا، جب وہ یہوداہ اور یروشلم دونوں کے خلاف محاصرہ کریں گے۔ اور اس دن میں یروشلم کو سب لوگوں کے لیے بوجھل پتھر بنا دوں گا؛ جو کوئی اسے اٹھانے کی کوشش کرے گا وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا، اگرچہ زمین کے سب لوگ اس کے خلاف جمع ہو جائیں۔ زکریاہ 1:12-3۔

یروشلم بھی دیگ ہے، کیونکہ یہ وہ برتن ہے جہاں ڈراما انجام پاتا ہے۔ "دیگ" ایک پکانے کا برتن ہے۔

تب اُس نے مجھ سے کہا، آے آدم زاد، یہ وہ آدمی ہیں جو شرارت کی تدبیریں باندھتے ہیں اور اس شہر میں بد مشورہ دیتے ہیں: جو کہتے ہیں، یہ قریب نہیں؛ اُو ہم گھر بنائیں؛ یہ شہر دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں۔ پس ان کے خلاف نبوت کر، نبوت کر، آے آدم زاد۔ اور خداوند کی روح مجھ پر نازل ہوئی اور مجھ سے کہا، بول؛ خداوند یوں فرماتا ہے: اے گھرانہ اسرائیل، تم نے یوں کہا ہے؛ کیونکہ میں تمہارے دل میں آنے والی باتوں کو، ہر ایک کو، جانتا ہوں۔ تم نے اس شہر میں اپنے مقتولوں کو

بڑھا دیا ہے اور اس کی گلیوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے۔ اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے: تمہارے وہ مقتول جنہیں تم نے اس کے بیچ میں رکھا ہے وہی گوشت ہیں اور یہ شہر دیگ ہے؛ لیکن میں تمہیں اس کے بیچ سے باہر نکال لوں گا۔ تم نے تلوار سے ڈرا ہے؛ اور میں تم پر تلوار لے آؤں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور میں تمہیں اس کے بیچ سے نکال کر بیگانوں کے ہاتھ سپرد کروں گا اور تم میں فیصلے نافذ کروں گا۔ تم تلوار سے گراؤ گے؛ میں تمہارا فیصلہ اسرائیل کی سرحد پر کروں گا؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ یہ شہر تمہاری دیگ نہ ہوگا اور نہ تم اس کے بیچ میں گوشت ٹھہرو گے؛ بلکہ میں تمہارا فیصلہ اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں؛ کیونکہ تم میرے آئین پر نہیں چلے، نہ میرے احکام پر عمل کیا، بلکہ ان قوموں کے طریقوں کے موافق کیا ہے جو تمہارے گردا گرد ہیں۔ حزقی ایل 11:2-12۔

انگریزی میں، "pan" بطور سابقہ "عالمگیر"، "تمام" یا "ہر طرف" کے معنی رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، "panorama" سے مراد کسی علاقے کا وسیع یا جامع منظر ہے، "pantheism" سے مراد یہ عقیدہ ہے کہ کائنات الہی ہے، اور "Pan-American" سے مراد وہ چیز ہے جو امریکہ کے تمام ممالک کو شامل کرتی ہو۔ یوں "pan" ایک عالمگیر جنگ کی نشاندہی کرتا ہے۔

شیطان غیر اہم سوالات کے ذریعے ذہنوں کو بھٹکا رہا ہے تاکہ وہ نہایت اہم معاملات کو صاف اور واضح نظر سے دیکھ نہ سکیں۔ دشمن دنیا کو اپنے جال میں پھانسنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

نام نہاد مسیحی دنیا عظیم اور فیصلہ کن کارروائیوں کا میدان بنے گی۔ اہل اقتدار پاپائیت کے نمونے پر ضمیر کو قابو میں کرنے کے قوانین وضع کریں گے۔ بابل تمام قوموں کو اپنی زناکاری کے غضب کی مے پلائے گا۔ ہر قوم اس میں شامل ہوگی۔ منتخب پیغامات، کتاب 3، 392۔

لفظ "act" بطور اسم کا مطلب ہے "قانون ساز ادارے کی طرف سے منظور کیا گیا باقاعدہ تحریری فیصلہ یا قانون"۔

جب ہماری قوم اپنی حکومت کے اصولوں سے اس حد تک روگردانی کرے کہ اتوار کا قانون نافذ کر دے، تو اس عمل میں پروٹسٹنٹ ازم پاپائیت کے ساتھ ہاتھ ملا لے گا۔ Testimonies, volume 5, 712۔

نام نہاد عیسائی دنیا بڑے اعمال یا "acts" کا ایک تھیٹر ہے، اور ہر قوم (pan) اس میں شامل ہوگی۔ لفظ "act" ایک ڈرامے، فلم یا کسی دوسری پیشکش کی تقسیم یا حصے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، جو عموماً مخصوص واقعات یا اعمال کے ایک سلسلے سے متعین ہوتا ہے۔ لفظ "act" بطور فعل اس معنی میں آتا ہے کہ کوئی مخصوص عمل انجام دینا یا کسی خاص طریقے سے برتاؤ کرنا۔ یہ دکھاوا کرنے یا کوئی کردار نبھانے کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے ڈرامے یا فلم میں اداکاری کرنا۔

دنیا ایک اسٹیج ہے۔ اداکار، یعنی اس کے باشندے، عظیم آخری ڈرامے میں اپنا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خدا نظروں سے اوجھل ہے۔ بنی نوع انسان کی بڑی اکثریت میں کوئی اتحاد نہیں، سوائے اس کے کہ لوگ اپنے خود غرضانہ مقاصد پورے کرنے کے لیے آپس میں اتحاد باندھ لیتے ہیں۔ خدا دیکھ رہا ہے۔ اپنے نافرمان بندوں کے بارے میں اس کے مقاصد پورے ہو کر رہیں گے۔ اگرچہ خدا کچھ مدت کے لیے انتشار اور بد نظمی کے عناصر کو غالب آنے کی اجازت دے رہا ہے، مگر دنیا انسانوں کے ہاتھوں میں نہیں دے دی گئی۔ نیچے کی طرف سے آنے والی ایک طاقت ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے—شیطان مسیح بن کر آ رہا ہے، اور ہر طرح کی ناراستی کی فریب کاریوں کے ساتھ ان میں کام کر رہا ہے جو خفیہ انجمنوں میں اپنے آپ کو باہم باندھ رہے ہیں۔ جو لوگ اتحاد کے جنون کے آگے جھک رہے ہیں وہ دشمن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ سبب کے بعد اثر آئے گا۔

نافرمانی تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں افراتفری چھائی ہوئی ہے، اور بہت جلد انسانوں پر ایک بڑی دہشت طاری ہونے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی سے واقف ہیں، ہمیں اس کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر انتہائی حیران کن طور پر ٹوٹ پڑنے والے۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 10 ستمبر 1903ء

پینیم اور ایکٹیم تیسری عالمی جنگ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس جنگ میں مافوق الفطرت مظاہر ہوں گے، جن کی نمائندگی یونانی بکری کے دیوتا پان کرتا ہے۔ یہ جنگ اتوار کے قانون کو ایک 'ایکٹ' کے طور پر نافذ کرنے کے ساتھ وابستہ ہوگی۔ اور اس جنگ کو 'عظیم ڈرامے کے آخری مناظر' کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، کیونکہ یہ صرف اتوار کی قانون سازی کو نافذ کرنے کا قانونی ایکٹ ہی نہیں، بلکہ انسانی مہلت آزمائش کے اختتامی لمحات میں انجیل کے ڈرامے کا نقطہ عروج بھی ہے۔ اس معرکے سے پہلے، جہاں پینیم اور ایکٹیم نبوتی طور پر یکجا ہوتے ہیں، کتاب دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت سولہ میں، خدا کی آخری ایام کی فوج پہلے ہی برپا کر دی گئی ہوگی، اور ان کا پرچم، جو کہ ایک 'علم' ہے، تب بلند کیا جائے گا۔ 'علم' کا بنیادی مطلب ایک فوج کا پرچم ہے۔

ایکٹ اور پین سے مراد ایکٹیم اور پانینم ہیں، اور حیرت انگیز ماہر لسانیات نے دونوں جنگوں کے جغرافیے، نام اور تاریخ کو کنٹرول کیا، کیونکہ یہ تاریخ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے فوراً پہلے کی ہے۔ پانینم کی جنگ 200 قبل مسیح میں ہوئی، اور آیت سولہ 63 قبل مسیح میں روم کے یروشلم کو فتح کرنے کی نشاندہی کرتی ہے۔

آخری ایام کی اس تاریخ کے دوران، جس کی نمائندگی 200 قبل مسیح سے 63 قبل مسیح کے دور سے ہوتی ہے، ریاستہائے متحدہ میں درندہ کی شبیہ کی تشکیل مکمل ہو جائے گی، جیسے 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح کی تاریخ اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس عرصے سے پہلے، جس میں ریاستہائے متحدہ میں درندہ کی شبیہ قائم کرنے کی آخری سرگرمیاں ہوں گی، ایک واقعہ پیش آئے گا جس کی نمائندگی 167 قبل مسیح میں مودعین کی بغاوت کرتی ہے۔ یہ بغاوت یونان کے جبری مذہب کے خلاف بغاوت کی نمائندہ ہے، اور یہ بغاوت ایک سنگ میل تک لے جائے گی جس کی نمائندگی 164 قبل مسیح میں بیگل کی ازسرنو تقدیس کرتی ہے۔

یہودیت میں 164 قبل مسیح کو اس معجزے کے باعث یاد کیا جاتا ہے کہ مقدس تیل، جو ایک دن کے لیے کافی تھا، آٹھ دن تک چلتا رہا۔ چنانچہ 164 قبل مسیح، جو 161 قبل مسیح سے پہلے ہے، ایک شیطانی معجزے کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کے مرتد لوگوں کے لیے انجام دیا گیا تھا۔ اس معجزے کو یوں پیش کیا جاتا ہے کہ ایک دن نے آٹھ دن پیدا کیے، اور پہلے دن کا تیل ہی پورے آٹھ دن کے لیے کفایت کر گیا۔ یہ معجزہ سات میں سے ایک حصے پر برپا ہوا، اور یہ سنگ میل اسی تاریخ میں رکھا گیا ہے جہاں 'سات' میں سے آٹھویں کے معجزے کی تکمیل مرتد ریپبلکن سینگ اور مرتد پروٹسٹنٹ سینگ دونوں پر ہو رہی تھی۔

جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے شیطانی معجزات کا ظہور یونانی دیوتا پین کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب پانیم کی جنگ ٹرمپ اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی طرف سے لڑی اور جیتی جائے گی، تو "پینڈورا کا صندوق" کھل چکا ہوگا، اور جو مسائل اس کے نتیجے میں انسانیت پر چھوڑ دیے جائیں گے انہیں حل کرنے کا کوئی طریقہ نہ ہوگا، کیونکہ "ایک عظیم دہشت بہت جلد انسانوں پر آنے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی کو جانتے ہیں، ہمیں اس بات کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر ایک زبردست حیرت کے طور پر ٹوٹ پڑنے والی ہے۔"

ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جن پر خدا کے کلام کی تقدیس دینے والی قدرت کے ذریعے مہر لگائی گئی ہے، جو یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھلنے سے فراہم ہوئی۔ اس مکاشفہ میں حق کے کئی مخصوص خطوط شامل ہیں، اور یہ اس بارے میں مقدس تعلیم دیتا ہے کہ یسوع کون ہیں۔ بطور کلام خدا، وہ

حیرت انگیز ماہر لسانیات ہے جس نے تمام انسانی زبانوں کو قابو میں رکھا ہے، کیونکہ اپنی قدرت سے اُس نے بابل کے برج پر پراگندگی برسا کر مختلف زبانیں پیدا کیں۔ وہ حیرت انگیز شمار کرنے والا ہے جس نے اپنے کلام میں بیان کردہ اعداد کے ساتھ، اور اپنی پوری تخلیق کے اندر، راز پوشیدہ رکھے ہیں۔ وہ تاریخ پر اختیار رکھنے والا ہے، کیونکہ تاریخ دراصل اسی کی کہانی ہے۔ اُس نے زمین کو پیدا کیا اور طوفان کے بعد کرۂ ارض کی جغرافیائی ہیئت کو بھی اسی نے سنبھالا، اور اسی لیے اُس کے کلام میں پائی جانے والی 'سچائیوں' کو تشکیل دینے والی مختلف نبوی جغرافیائیں بھی اسی کے مقررہ مطابق ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار، دیگر باتوں کے علاوہ، اُن کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس ایمان کا اظہار کرتے ہیں کہ سب چیزیں اسی نے پیدا کیں۔

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ وہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں، اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔ یوحنا 1:1-3۔

صندوق پینڈورا کی کہانی قدیم یونانی اساطیر کا ایک اسطورہ ہے۔ یہ بنیادی طور پر یونانی شاعر Hesiod کی تصنیف "Days and Days" میں اور مختلف دیگر کلاسیکی مآخذ میں بیان کی گئی ہے۔ یہ واضح طور پر باغ عدن میں حوا کے تجربے کی بازبینی ہے۔ نام "Pandora" قدیم یونانی اساطیر سے آیا ہے۔ یہ یونانی الفاظ 'pan' بمعنی "سب" اور 'dora' بمعنی "تحائف" سے ماخوذ ہے۔ "Pandora" کا مطلب "سب تحائف کی حامل" ہے۔ حوا کلیسیا کی علامت ہے، اور تمام تحائف خدا کی کلیسیا میں پائے جاتے ہیں۔

یونانی اساطیر میں، پینڈورا وہ پہلی فانی عورت تھی جسے دیوتاؤں نے پیدا کیا۔ اس روایت کے مطابق، زیوس، جو دیوتاؤں کا بادشاہ تھا، کے حکم پر بیفیسٹس نے اسے انسانیت کو سزا دینے کے ایک منصوبے کے تحت بنایا۔ ہر دیوتا نے پینڈورا کو تحائف دیے، جن میں خوبصورتی، نزاکت، ذہانت اور دلکشی شامل تھیں۔ زیوس نے اسے ایک مرتبان دیا (بعد کی روایتوں میں اسے ڈبہ کہا گیا) اور اسے ہدایت کی کہ کسی بھی صورت میں اسے نہ کھولے۔ حوا سے کہا گیا تھا کہ وہ ہر درخت کا پھل کھا سکتی ہے، سوائے "باغ کے درمیان والے درخت" کے۔

پنڈورا، تجسس سے مغلوب ہو کر، بالآخر وسوسے کے آگے ہار مان گئی اور برتن کھول دیا۔ ایسا کرتے ہی وہ تمام برائیاں، دکھ اور بیماریاں، جو پہلے اندر بند تھیں، باہر نکل آئیں اور دنیا میں پھیل گئیں، اور انسانیت میں رنج و الم اور بدحالی پھیلا دیں۔ تاہم برتن میں ایک چیز باقی رہ گئی: امید۔ کہانی کے بعض نسخوں میں، پنڈورا نے فوراً برتن بند کر دیا اور امید کو نکلنے سے روک دیا، جبکہ دیگر میں امید بھی باہر آ گئی اور اس نے انسانیت کو مصیبتوں کے مقابل رجائیت اور استقامت کی ایک جھلک عطا کی۔

جنگ پانیئم، جلد آنے والے اتوار کے قانون کے مرحلے پر، جنگ ایکٹیم سے جا ملتی ہے، اور اس جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی باغ عدن کے امتحان نے کی تھی۔ باغ میں یہ امتحان محض آدم اور حوا کے لیے تھا، لیکن آخری دنوں میں یہ امتحان ساری دنیا کی پوری انسانیت کے سامنے درپیش ہونا تھا۔ باغ میں خدا کے کلام پر ایمان لانے یا نہ لانے کا پہلا امتحان، اتوار کے قانون کے آخری امتحان کی تمثیل ہے۔ حوا اس پہلے امتحان میں ناکام ہوئی اور اس نے انسانیت پر مصیبتوں کے سیلابی دروازے کھول دیے، جس کی نمائندگی پینڈورا کے اساطیری قصے میں کی گئی ہے۔

جب جنگ پانیئم، جنگ ایکٹیم سے جا ملے گی، تو باغ عدن میں جس آزمائش کی نمائندگی کی گئی تھی، وہ تمام بنی نوع انسان پر آ جائے گی۔ اس وقت دنیا کو جو امید فراہم کی جائے گی، وہ وہی علم ہے جو پوری دنیا (پینوراما) کے دیکھنے کے لیے بلند کیا جائے گا۔

آے دنیا کے سب باشندو، اور زمین پر رہنے والو، جب وہ پہاڑوں پر علم بلند کرے تو دیکھو؛ اور جب وہ نرسنگا پھونکے تو سنو۔ یسعیاہ 3:18۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دنیا ایک تھیٹر ہے؛ اس کے باشندے اداکار ہیں، جو آخری عظیم ڈرامے میں اپنا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انسانیت کی بڑی اکثریت میں کوئی وحدت نہیں، سوائے اس کے کہ لوگ اپنے خود غرضانہ مقاصد پورا کرنے کے لیے باہم گٹھ جوڑتے ہیں۔ خدا دیکھ رہا ہے۔ اپنے سرکش بندوں کے بارے میں اس کے مقاصد پورے ہوں گے۔ دنیا انسانوں کے ہاتھ میں نہیں دی گئی، اگرچہ خدا کچھ مدت کے لیے افراتفری اور بدنظمی کے عناصر کو غالب آنے کی اجازت دے رہا ہے۔ نیچے کی جانب سے ایک طاقت کارفرما ہے جو ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے—شیطان مسیح بن کر آ رہا ہے، اور ناراستی کے سارے فریب کے ساتھ ان میں کام کر رہا ہے جو خفیہ انجمنوں میں خود کو آپس میں باندھ رہے ہیں۔ جو لوگ اتحاد و گٹھ جوڑنے کے جذبے کے آگے جھک رہے ہیں وہ دشمن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ سب کے بعد اثر ہوگا۔

اس پیغام کا اطلاق آج جتنی شدت سے ہو رہا ہے، اس سے زیادہ کبھی نہ ہوا۔ دنیا دن بدن خدا کے حقوق کو بے وقعت سمجھتی جا رہی ہے۔ لوگ گناہ کے ارتکاب میں بے باک ہو گئے ہیں۔ دنیا کے باشندوں کی بدی نے ان کی بدکرداری کے پیمانے کو تقریباً بھر دیا ہے۔ یہ زمین تقریباً اس مقام تک پہنچ چکی ہے جہاں خدا تباہ کرنے والے کو اس پر اپنی مرضی چلانے کی اجازت دے دے گا۔ خدا کے قانون کی جگہ انسانوں کے قوانین کا لے آنا، اور محض انسانی اختیار کے زور پر بائبل کے سبت کی جگہ اتوار کو بلند کرنا، اس ڈرامے کا آخری پردہ ہے۔ جب یہ تبدیلی عالمگیر ہو جائے گی، تو خدا خود کو ظاہر کرے گا۔ وہ اپنی عظمت کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوگا تاکہ زمین کو شدید طور پر ہلا دے۔ وہ اپنی جگہ سے نکلے گا تاکہ دنیا کے باشندوں کو ان کی بدکرداری پر سزا دے، اور زمین اپنا خون آشکار کرے گی اور اپنے مقتولوں کو اب مزید نہیں چھپائے گی۔

ہم عصور کے بحران کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ خدا کی سزائیں بے دریغ نازل ہوں گی—آگ، سیلاب اور زلزلہ، اور ساتھ ہی جنگ و خونریزی۔ ہمیں اس وقت عظیم اور فیصلہ کن واقعات پر حیران نہیں ہونا چاہیے؛ کیونکہ فرشتہ رحمت توبہ نہ کرنے والوں کو پناہ دینے کے لیے اب زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکتا۔

بحران دے پاؤں آہستہ آہستہ ہم پر وارد ہو رہا ہے۔ سورج آسمان میں اپنی معمول کی گردش کرتے ہوئے چمک رہا ہے، اور آسمان اب بھی خدا کے جلال کا اعلان کرتے ہیں۔ لوگ اب بھی کھا پی رہے ہیں، بوتے اور تعمیر کرتے ہیں، شادیاں کر رہے ہیں اور بیاہ میں دے رہے ہیں۔ تاجر اب بھی خرید و فروخت کر رہے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں، بلند ترین مقام کے لیے کشمکش کر رہے ہیں۔ عیش کے دلدادہ اب بھی تھیٹروں، گھڑ دوڑوں اور قمار خانوں کی طرف امدد چلے آتے ہیں۔ ہر طرف انتہائی جوش و خروش غالب ہے، مگر مہلت آزمائش کی گھڑی تیزی سے ختم ہو رہی ہے، اور ہر معاملے کا ابدی فیصلہ ہونے کو ہے۔ شیطان دیکھتا ہے کہ اس کا وقت کم رہ گیا ہے۔ اس نے اپنے تمام کارندوں اور وسائل کو لگا دیا ہے تاکہ لوگ دھوکے میں، فریب خوردہ، مصروف اور مسحور رہیں، یہاں تک کہ مہلت آزمائش کا دن ختم ہو جائے اور رحمت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے۔

نافرمانی تقریباً اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں افراتفری چھائی ہوئی ہے، اور بہت جلد انسانوں پر ایک عظیم دہشت طاری ہونے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی جانتے ہیں، ہمیں اس کے لیے تیار ہونا چاہیے جو بہت جلد دنیا پر ایک زبردست، حیران کر دینے والی صورت میں ٹوٹ پڑنے والا ہے۔

اس رائج بدکاری کے زمانے میں ہم جان سکتے ہیں کہ آخری عظیم بحران قریب ہے۔ جب خدا کے قانون کی سرکشی تقریباً عالمگیر ہو جائے، جب اس کے لوگ اپنے ہی ہم نوعوں کے ہاتھوں ظلم و ستم اور

اذیت میں مبتلا ہوں، تو خداوند مداخلت کرے گا۔

"ہم عظیم اور سنگین واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔ عجیب و غیر معمولی، واقعات سے بھرپور تاریخ آسمان کی کتابوں میں رقم کی جا رہی ہے۔ ہماری دنیا کی ہر چیز اضطراب میں ہے۔ جنگیں ہیں، اور جنگوں کی افواہیں۔ قومیں غضبناک ہیں، اور مردوں کا وقت آ پہنچا ہے کہ ان کا فیصلہ کیا جائے۔ واقعات یوں بدل رہے ہیں کہ خدا کا وہ دن، جو بہت تیزی سے نزدیک آ رہا ہے، آ پہنچے۔ گویا محض ایک لمحہ باقی ہے۔ لیکن اگرچہ پہلے ہی قوم قوم کے خلاف اور بادشاہت بادشاہت کے خلاف اٹھ رہی ہے، ابھی تک کوئی ہمہ گیر معرکہ برپا نہیں ہوا۔ اب تک چاروں ہوائیں روکی ہوئی ہیں تاوقتیکہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر لگا دی جائے۔ تب زمین کی طاقتیں آخری عظیم جنگ کے لیے اپنی فوجیں صف آرا کریں گی۔" Christian Service, 50, 51.